السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا ہم بستری کے بعد زوجین پر غسل واجب ہوجاتا ہے خواہ انزال نہ بھی ہوا ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جی ہاں ، ان دونوں پر غسل واجب ہوجاتا ہے خواہ انزال (یعنی منی کا خروج) نہ بھی ہوا ہو؟ جیسا کہ حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"إِذَا جَلَسَ بَيْنَ شُعَبِهَا الأَرْبَعِ ثُمَّ جَهَدَهَا فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْغُسْلُ"

"جب کوئی عورت کی چار شاخوں (یعنی دو بازو اور دو ٹانگوں) کے درمیان بیٹھے اور اس کے ساتھ کوشش کرے (یعنی ہم بستری کرے) تو غسل واجب ہوگیا۔"

اور صحیح مسلم کی ایک روایت میں یہ لفظ ہیں :

"وَإِنْ لَمْ يُنْزِلْ"

"اگرچہ انزال (منی کا اخراج) نہ بھی ہوا ہو۔" (بخاری (291) کتاب الغسل باب اذا التقی الختانان مسلم (348) کتاب الحیض باب نسخ الماء من الماء وجوب الغسل بالتقاء الختانین ابوداود (216) کتاب الطھارۃ باب فی الاکسال ابن ماجۃ (608) کتاب الطھارۃ وسننھا باب ماجاء فی وجوب الغسل اذا التقی الختانان دارمی (1/194) دار قطنی (1/113) بیہقی (1/163) احمد (2/247) ابن حبان (1178)

یہ حدیث وجوب غسل میں واضح دلیل ہے خواہ انزال نہ بھی ہوا ہو اور یہ بات اکثر لوگوں پر مخفی ہے لہذا اس سے خبردار ہوجانا چاہیے۔ (شیخ ابن عثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص312

محدث فتویٰ